تعصّب کے نشاندہی کی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے یہ حقیقت منکشف ہو جاتی ہے کہ گمراہی اگرچہ نئے نئے انداز بدل کر آتی ہے مگر اس کا مزاج ایک ہی ہے۔

مولانا حنیف ندوی نے اس فاضلانہ تصنیف کو بڑے علمی انداز سے اردو کے قالب میں ڈھالا ہے اور جہاں جہاں ضرورت محسوس کی ہے وہاں بعض امور کی صراحت بھی کر دی ہے۔ کتاب کا مقدمہ بڑا جاندار اور عالمانہ ہے اور انہوں نے ۲۵ صفحات میں علمِ کلام کے بیشتر مباحث کو نہ صرف سلیقے سے سمیٹا ہے بلکہ مذہب، عقل، اور تصوف کے حدود کو بھی متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ اردو ادب کے ذخیرے میں یہ کتاب ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔

معیارِ طباعت و کتابت عمدہ ہے۔

وجودِ باری پر کائنات کی گواہی | تالیف: جناب اظہر جلیل بجنوری۔ ناشر: ادارہ تحقیقاتِ تعلیماتِ اسلامیہ عافیت کدہ شالامار ٹاؤن۔ لاہور۔ ملنے کا پتہ: کاشانۂ ادب ملا کچہری روڈ لاہور۔ قیمت قسم اول ۸ روپے قسم دوم ۶ روپے۔ صفحات ۳۹۲۔

انسان اگرچہ کسی بلند و بالا ذات کے وجود کو کسی نہ کسی صورت میں ہمیشہ سے تسلیم کرتا رہا ہے مگر ہر دور میں ایک ایسا گروہ موجود رہا ہے جس نے خدائے حقیقی کے بارے میں شکوک و شبہات کا اظہار بھی کیا ہے۔ جناب اظہر جلیل صاحب نے اپنی اس قابلِ قدر تصنیف میں وجودِ باری تعالیٰ کے بارے میں بہت سے دلائل جمع کیے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ انہوں نے ان دلائل میں اسلوب وہی اختیار کیا ہے جو قرآن مجید کا ہے۔ یعنی اندھے بہرے لزوم سے کائنات کا یہ وسیع و عریض نظام ایک مقصدی ترتیب اور معنوی ربط کے ساتھ کس طرح خود بخود معرضِ وجود میں آگیا! یہ منظم اور منضبط کائنات یقیناً ایک صاحبِ ارادہ باشعور اور حکیم ذات کی تدبیر کا نتیجہ ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ مغرب زدہ نوجوانوں کے لیے خاصا مفید ہو سکتا ہے۔

معیارِ طباعت و کتابت گوارا ہے۔

مزمورِ میرِ مُغنّی | تالیف: جناب عبدالعزیز خالد صاحب۔ شائع کردہ: ٹریڈ اینڈ انڈسٹری پبلیکیشنز لمیٹڈ۔